کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام مذکورہ مسئلہ کے بارے میں کہ ایک
قاری صاحب جو کہ کسی مدرسہ کے مدرس ہیں اور اس مدرسہ
کی جامع مسجد کے امام بھی مقرر ہیں انکی عادت ہے کہ نماز میں
قرآن مجید ترتیب کے ساتھ پڑھتے ہیں، جہر نمازوں میں تقریباً 6
دفعہ ختم بھی کرچکے ہیں کچھ دنوں پہلے کی بات ہے کہ ایک صاحب نے
انکو کہا کہ آپ قرآن کو ترتیب سے نہ پڑھا کریں کیونکہ یہ مکروہ
کے درجہ میں آتا ہے آپ وضاحت فرمادیں جبکہ مقتدی بھی
خوش ہیں۔ والسلام محمد کاشف ملتان

الجواب

صورت مسئولہ میں امام کا ترتیب سے پڑھنا سنت نہیں
ہے اصل سنت یہ ہے کہ طوال مفصل سے قراءت کرے یعنی سورۃ
الحجرات سے لیکر سورۃ البروج تک، اگرچہ بقیہ قرآن سے پڑھنے کی
بھی گنجائش ہے، لیکن اصل سنت یہ ہے کہ اس ترتیب کی رعایت
رکھے جو احادیث میں آئی ہے تاہم اگر مقتدی راضی ہوں تو اسکی
بھی گنجائش ہے، لیکن افضل یہ ہے کہ انسان اپنی نفلی نماز میں
پورا قرآن پڑھ لے۔

قوله الا بالمسنون وهو القراءة من طوال المفصل في الفجر
والظهر واوساطه في العصر والعشاء وقصاره في المغرب
(فتاوی شامی ص ۳۳۰ جلد ۱)

بندہ محمد